کتاب اللہ کے بعد پہلی صحیح ترین کتاب کا اردو ترجمہ

صحیح بخاری شریف

امیر المؤمنین فی الحدیث

امام ابو عبد اللہ محمد بن اسمٰعیل البخاری

ترجمہ

علامہ ابو التراب محمد ناصر الدین ناصر المدنی عطاری

جلد اول

پروگریسو بکس

صحیح بخاری شریف

تصنیف

امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل الجعفی بخاری

سقی اللہ ثراہ وجعل الجنۃ مثواہ

مترجم

علامہ ابوالتراب

محمد ناصر الدین ناصر المدنی عطاری

جلد دوم

بار اول .... نومبر 2016

پرنٹرز .... آر۔آر پرنٹرز

سرورق .... النافع گرافکس

تعداد 1100/-

ناشر .... چوہدری غلام رسول۔میاں جواد رسول
میاں شہزاد رسول

قیمت .... =/ روپے

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز
فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو
۱۲۔گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941
0323-8836778

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ٥ غزنی سٹریٹ
اردو بازار ٥ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

وَصَلاَةِ العَصْرِ، ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ الَّذِينَ بَاتُوا فِيكُمْ، فَيَسْأَلُهُمْ وَهُوَ أَعْلَمُ، فَيَقُولُ: كَيْفَ تَرَكْتُمْ عِبَادِي، فَيَقُولُونَ: تَرَكْنَاهُمْ يُصَلُّونَ، وَأَتَيْنَاهُمْ يُصَلُّونَ"

ہیں جنھوں نے تمہارے ساتھ رات گزاری ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سے لوگوں کے بارے میں دریافت فرماتا ہے کہ میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑا حالانکہ وہ بہتر جانتا ہے فرشتے عرض کرتے ہیں: جب ہم انہیں چھوڑ کر آئے تو وہ نماز پڑھ رہے تھے اور جب ہم ان کے پاس گئے تب بھی نماز پڑھ رہے تھے۔

7-بَابُ إِذَا قَالَ أَحَدُكُمْ: آمِينَ وَالمَلاَئِكَةُ فِي السَّمَاءِ، آمِينَ فَوَافَقَتْ إِحْدَاهُمَا الأُخْرَى، غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

آمین کہنے میں فرشتوں کی موافقت جب تم میں سے کوئی آمین کہے اور فرشتے آسمان میں کہیں، تو جس کی آمین کی ان سے موافقت ہوگئی اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیے گئے

3224 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، أَخْبَرَنَا مَخْلَدٌ، أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، أَنَّ نَافِعًا، حَدَّثَهُ أَنَّ القَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَهُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: حَشَوْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وِسَادَةً فِيهَا تَمَاثِيلُ كَأَنَّهَا نُمْرُقَةٌ، فَجَاءَ فَقَامَ بَيْنَ البَابَيْنِ وَجَعَلَ يَتَغَيَّرُ وَجْهُهُ، فَقُلْتُ: مَا لَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: مَا بَالُ هَذِهِ الوِسَادَةِ؟، قَالَتْ: وِسَادَةٌ جَعَلْتُهَا لَكَ لِتَضْطَجِعَ عَلَيْهَا، قَالَ: "أَمَا عَلِمْتِ أَنَّ المَلاَئِكَةَ لاَ تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ، وَأَنَّ مَنْ صَنَعَ الصُّورَةَ يُعَذَّبُ يَوْمَ القِيَامَةِ يَقُولُ: أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ"

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے لیے ایک تکیہ بھرا جس پر تصویریں بنی ہوئی تھیں گویا وہ چھپیوئی تھیں۔ آپ تشریف لائے تو دو دروازوں کے درمیان کھڑے ہوگئے اور رخِ انور کا رنگ متغیر ہوگیا۔ میں نے عرض کی، یا رسول اللہ! کیا ہم سے کوئی خطا سرزد ہوگئی؟ فرمایا، یہ تکیہ کیسا ہے؟ میں نے عرض کی۔ یہ تکیہ میں نے آپ کے لیے تیار کیا ہے تاکہ اس پر سر مبارک رکھ کر آپ آرام فرمایا کریں۔ فرمایا، کیا تمہیں علم نہیں کہ رحمت کے فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں تصویر ہو اور جس نے تصویر بنائی قیامت کے روز اسے عذاب دیا جائے گا اور اس سے کہا جائے گا کہ جو کچھ تم نے بنایا تھا اس میں جان ڈالو۔

3225 - حَدَّثَنَا ابْنُ مُقَاتِلٍ، أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں

3224- راجع الحدیث: 2105

3225- انظر الحدیث: 5958,5949,4002,3322,3226 صحیح مسلم: 5483,5482,5481 سنن ترمذی: 2804 سنن نسائی: 5363,5362,4293 سنن ابن ماجہ: 3649

أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا طَلْحَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لاَ تَدْخُلُ المَلاَئِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ، وَلاَ صُورَةُ تَمَاثِيلَ

کہ میں نے حضرت ابوطلحہ سے سنا، وہ فرماتے تھے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا یا کسی جاندار کی تصویر ہو۔

3226 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنَا عَمْرٌو، أَنَّ بُكَيْرَ بْنَ الأَشَجِّ حَدَّثَهُ، أَنَّ بُسْرَ بْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَهُ، أَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الجُهَنِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ، وَمَعَ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عُبَيْدُ اللَّهِ الخَوْلاَنِيُّ الَّذِي كَانَ فِي حَجْرِ مَيْمُونَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حَدَّثَهُمَا زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ، أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لاَ تَدْخُلُ المَلاَئِكَةُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ قَالَ بُسْرٌ: فَمَرِضَ زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ فَعُدْنَاهُ، فَإِذَا نَحْنُ فِي بَيْتِهِ بِسِتْرٍ فِيهِ تَصَاوِيرُ، فَقُلْتُ لِعُبَيْدِ اللَّهِ الخَوْلاَنِيِّ: أَلَمْ يُحَدِّثْنَا فِي التَّصَاوِيرِ؟ فَقَالَ: إِنَّهُ قَالَ: إِلَّا رَقْمٌ فِي ثَوْبٍ أَلاَ سَمِعْتَهُ قُلْتُ لاَ، قَالَ: بَلَى قَدْ ذَكَرَهُ

بسر بن سعید نے حضرت زید بن خالد جُہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی۔ بُسر بن سعید کے ساتھ عبیداللہ خولانی بھی تھے جو حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی کریم ﷺ کے زیر تربیت تھے۔ ان دونوں حضرات زید بن خالد نے بتایا کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''رحمت کے فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں تصویر ہو۔'' بُسر فرماتے ہیں کہ پھر حضرت زید بن خالد علیل ہو گئے۔ ہم نے ان کی عیادت کی تو دیکھا کہ ان کے گھر میں تصویروں والا ایک پردہ ہے۔ میں نے عبیداللہ خولانی سے کہا، کیا انہوں نے تصویروں کے بارے میں ہم سے حدیث بیان نہیں کی تھی؟ انہوں نے جواب دیا، کہا تھا کہ سوائے کپڑے کے نقوش کے کیا آپ نے یہ نہیں سنا تھا؟ میں نے جواب دیا، نہیں، کیا، کیوں نہیں، یہ بھی کہا تھا۔

3227 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عُمَرُ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: وَعَدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِبْرِيلُ فَقَالَ: إِنَّا لاَ نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ وَلاَ كَلْبٌ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ جبرائیل علیہ السلام نے نبی کریم ﷺ سے یہ وعدہ کیا ہے کہ ہم اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں تصویر یا کتا ہو۔

3226- راجع الحدیث: 3225، صحیح مسلم: 5486,5485,5484، سنن ابوداؤد: 4155,4154، سنن نسائی: 5365

3227- انظر الحدیث: 5960، راجع الحدیث: 796